تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University Solved Assignments Spring 2026	
Course Code:	411 Code
Course Name:	Sociology-I (سوشیالوجی)
Class:	BA
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر 1: عمرانیات کو ایک سائنسی علم کیوں کہا جاتا ہے؟ بحث کیجیے کہ معاشرتی ڈھانچوں، اداروں اور افراد کے باہمی تعلق کو سمجھنے میں عمرانیات کس طرح پالیسی سازی اور سماجی مسائل کے حل میں مدد فراہم کرتی ہے؟ پاکستانی معاشرے سے مثالیں دیں۔

عمرانیات ایک سائنسی علم

عمرانیات (Sociology) کو سائنسی علم اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ معاشرے اور انسانی رویوں کا مطالعہ **منظم، تجرباتی اور تنقیدی** طریقوں سے کرتی ہے۔ اس کے سائنسی ہونے کی درج ذیل وجوہات ہیں:

وجہ	وضاحت
نظامیت (Systematic Approach)	عمرانیات تحقیق کے لیے منظم طریقہ کار استعمال کرتی ہے جیسے سروے، انٹرویو، مشاہدہ، اور اعداد و شمار کا تجزیہ۔
تجرباتی بنیاد (Empirical Basis)	عمرانیات کے نتائج مشاہدے اور حقیقی دنیا کے اعداد و شمار پر مبنی ہوتے ہیں، محض قیاس آرائیوں پر نہیں۔
معروضیت (Objectivity)	عمرانیات ذاتی تعصبات سے بچنے اور معروضی نتائج اخذ کرنے کی کوشش کرتی ہے، حالانکہ مکمل معروضیت مشکل ہے۔
نظریات کی تشکیل (Theory Building)	عمرانیات مشاہدات کی بنیاد پر نظریات تشکیل دیتی ہے جیسے ڈرکھیم کا خودکشی کا نظریہ، مارکس کا طبقاتی کشمکش کا نظریہ۔
پیش گوئی کی صلاحیت (Predictive Power)	عمرانیاتی نظریات سماجی رجحانات کی پیش گوئی کر سکتے ہیں، مثلاً تعلیم کی شرح بڑھنے سے شرح پیدائش میں کمی۔
تکرار قابلیت (Replicability)	دوسرے محققین اسی طریقہ کار سے تحقیق دہرا کر نتائج کی تصدیق کر سکتے ہیں۔

معاشرتی ڈھانچوں، اداروں اور افراد کے باہمی تعلق کو سمجھنے میں عمرانیات کا کردار

عمرانیات یہ سمجھنے میں مدد دیتی ہے کہ معاشرتی ڈھانچے (خاندان، تعلیم، مذہب، معیشت، سیاست) اور ادارے کس طرح افراد کے رویوں کو تشکیل دیتے ہیں، اور افراد کس طرح ان ڈھانچوں کو تبدیل کرتے ہیں۔ یہ دو طرفہ تعلق ہے۔

پالیسی سازی میں مدد:

- عمرانیاتی تحقیق حکومتوں کو باخبر پالیسیاں بنانے میں مدد دیتی ہے۔ مثال کے طور پر، غربت کے اسباب پر تحقیق سے بہتر سماجی تحفظ پروگرام بنائے جا سکتے ہیں۔
- تعلیمی پالیسیاں طلبہ کے ڈراپ آؤٹ کی وجوہات پر تحقیق کی بنیاد پر بنائی جا سکتی ہیں۔

سماجی مسائل کے حل میں مدد:

- جرائم کی شرح میں اضافے کی وجوہات (بے روزگاری، تعلیم کی کمی) کی نشاندہی کر کے روک تھام کی حکمت عملی بنائی جاسکتی ہے۔
- خاندانی نظام میں تبدیلیوں کے اثرات کو سمجھ کر خواتین اور بچوں کے تحفظ کے لیے قوانین بنائے جاسکتے ہیں۔

پاکستانی معاشرے سے مثالیں

مسئلہ	عمرانیاتی تجزیہ	پالیسی تجویز
بچوں کی ڈراپ آؤٹ شرح	تحقیق سے پتہ چلا کہ لڑکیوں کے اسکول چھوڑنے کی بڑی وجہ دوری، عدم تحفظ اور شادی کے دباؤ ہیں۔	لڑکیوں کے لیے علیحدہ اسکول، ٹرانسپورٹ کی سہولیات، اور شادی کی قانونی عمر میں اضافہ۔
دیہی علاقوں میں غربت	عمرانیاتی مطالعے سے معلوم ہوا کہ زمین کی ناہموار تقسیم اور کسانوں پر زمینداروں کا استحصال غربت کی بڑی وجوہات ہیں۔	زمین کی تقسیم میں اصلاحات، کسانوں کو قرضے اور بیج فراہم کرنا، اور کسانوں کی یونینوں کو قانونی تحفظ دینا۔
نسلی و لسانی کشیدگی	تحقیق سے پتہ چلا کہ وسائل کی ناہموار تقسیم اور سیاسی نمائندگی کی کمی کشیدگی کی وجوہات ہیں۔	صوبوں میں وسائل کی منصفانہ تقسیم، اقلیتوں کے لیے کوٹہ، اور بین الصوبائی ہم آہنگی کونسل کا قیام۔

نتیجہ: عمرانیات ایک سائنسی علم ہے جو معاشرے کو سمجھنے کے لیے منظم طریقے استعمال کرتا ہے۔ یہ پالیسی سازوں اور سماجی کارکنوں کو مسائل کی جڑ تک پہنچنے اور مؤثر حل تجویز کرنے میں مدد دیتا ہے۔

سوال نمبر 2: کیا معاشرتی حقیقت (Social Reality) ایک معروضی وجود رکھتی ہے یا یہ انسانی تعبیرات اور ثقافتی تناظر کا نتیجہ ہوتی ہے؟ اپنے مؤقف کے حق میں دلائل دیتے ہوئے واضح کریں کہ معاشرتی تبدیلی کس طرح اقدار، رسم و رواج اور اجتماعی شعور کو متاثر کرتی ہے۔

معاشرتی حقیقت کی نوعیت: معروضی بمقابلہ تعبیری

یہ ایک بنیادی سوال ہے جس پر عمرانیات میں دو مکاتب فکر موجود ہیں:

مکتب فکر	موقف	نمائندہ مفکر
معروضیت (Positivism)	معاشرتی حقیقت ایک معروضی وجود رکھتی ہے جو انسانی تعبیرات سے آزاد ہے۔ معاشرتی حقائق "چیزوں" کی طرح ہیں جنہیں سائنسی طریقوں سے ماپا جاسکتا ہے۔	ایمیل ڈرکھیم
تعبیریت (Interpretivism)	معاشرتی حقیقت انسانی تعبیرات، معانی اور ثقافتی تناظر کا نتیجہ ہے۔ مختلف معاشرے اور مختلف افراد حقیقت کو مختلف طریقوں سے دیکھتے ہیں۔	میکس ویبر، الفریڈ شٹز

میرا مؤقف: معاشرتی حقیقت جزوی طور پر معروضی اور جزوی طور پر تعبیری ہے

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

معاشرتی حقیقت کے دونوں پہلو ہیں۔ایک طرف معاشرے میں کچھ معروضی حقائق موجود ہیں جیسے آبادی کا حجم، شرح خواندگی، غربت کی لکیر، اور قانونی نظام۔ دوسری طرف، ان حقائق کے معانی اور تشریحات افراد اور ثقافتوں کے مطابق مختلف ہوتی ہیں۔

دلائل (معروضی پہلو کے لیے):

1. سماجی ادارے (خاندان، ریاست، تعلیم) افراد کی مرضی سے آزادانہ طور پر موجود ہیں اور ان کی اپنی ساختی خصوصیات ہیں۔
2. معاشرتی حقائق جیسے شرح اموات، شرح پیدائش، اور جرم کی شرح کو عددی طور پر ماپا جا سکتا ہے۔
3. ڈرکھیم نے ثابت کیا کہ خودکشی جیسے ذاتی عمل کے بھی معروضی سماجی اسباب ہوتے ہیں (مثلاً لامذہبیت، سماجی تنہائی)۔

دلائل (تعبیری پہلو کے لیے):

1. ایک ہی عمل (مثلاً عورت کا پردہ کرنا) کو ایک معاشرے میں "عزت" اور دوسرے میں "جبر" سمجھا جا سکتا ہے۔
2. وقت کے ساتھ اقدار اور رسوم بدلتی ہیں، جس سے پتہ چلتا ہے کہ حقیقت میں تعبیرات اہم کردار ادا کرتی ہیں۔
3. ویبر کے مطابق، انسان اپنے اعمال کو معنی دیتے ہیں، اور ان معانی کو سمجھے بغیر سماجی عمل کو نہیں سمجھا جا سکتا۔

معاشرتی تبدیلی کا اثر: اقدار، رسم و رواج اور اجتماعی شعور

جب معاشرے میں تبدیلی آتی ہے (ٹیکنالوجی، معیشت، سیاسی نظام، یا بیرونی اثرات کی وجہ سے) تو یہ تبدیلی تین سطحوں پر اثرانداز ہوتی ہے:

1. اقدار (Values) پر اثر

اقدار وہ معیارات ہیں جو بتاتے ہیں کہ کیا اچھا ہے اور کیا برا۔ تبدیلی کے ساتھ اقدار بدلتی ہیں۔

پاکستانی مثال: پچھلے 20 سالوں میں خواتین کی تعلیم اور ملازمت کی قدر میں اضافہ ہوا ہے۔ جہاں پہلے لڑکیوں کا اسکول جانا بعض علاقوں میں برا سمجھا جاتا تھا، اب یہ قابل فخر اور ضروری سمجھا جاتا ہے۔

2. رسم و رواج (Customs) پر اثر

رسم و رواج وہ طریقے ہیں جو نسل در نسل منتقل ہوتے ہیں۔ تبدیلی کے ساتھ یہ یا تو ختم ہو جاتے ہیں یا نئی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

پاکستانی مثال: روایتی شادیوں میں اب بینکنگ ہال، کیٹرنگ، اور ڈیکوریشن کا رواج بڑھ گیا ہے جبکہ ماضی میں گھر پر سادہ تقریب ہوتی تھی۔

3. اجتماعی شعور (Collective Consciousness) پر اثر

اجتماعی شعور سے مراد وہ مشترکہ عقائد اور احساسات ہیں جو معاشرے کے افراد کو باندھتے ہیں۔ تبدیلی سے یہ یا تو مضبوط ہوتا ہے یا کمزور۔

پاکستانی مثال: 1971 کی جنگ کے بعد پاکستانی قومیت کا اجتماعی شعور کمزور ہوا، لیکن پھر 1980 کی دہائی میں مذہب کے فروغ سے ایک نئی اجتماعی شناخت بنی۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

نتیجہ

معاشرتی حقیقت نہ **مکمل معروضی ہے** اور نہ **مکمل تعبیری** بلکہ یہ ایک متحرک عمل ہے جس میں معروضی ڈھانچے اور انسانی تعبیرات باہم تعامل کرتے ہیں۔ معاشرتی تبدیلی اقدار، رسوم اور اجتماعی شعور کو بدلتی ہے، اور یہ تبدیلی خود انسانی تعبیرات سے متاثر ہوتی ہے۔ پاکستانی معاشرے میں ٹیکنالوجی، میڈیا، اور عالمگیریت نے روایتی اقدار اور رسوم کو چیلنج کیا ہے، جس سے نئے معانی اور نئی حقیقتیں جنم لے رہی ہیں۔

سوال نمبر 3: عمرانیات کی اہم اصطلاحات کی وضاحت کریں۔ معاشرتی عمل (Social Process)، معاشرتی تفاعل (Interaction)، کار منصب (Status) اور کردار (Role) کے تصورات کو مثالوں کے ذریعے بیان کریں۔

عمرانیات کی اہم اصطلاحات

1. معاشرتی عمل (Social Process)

تعریف: معاشرتی عمل سے مراد وہ بار بار ہونے والے نمونے اور طریقے ہیں جن سے افراد اور گروہ ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کرتے ہیں۔ یہ معاشرے کی حرکیات کو ظاہر کرتے ہیں۔

اقسام:

- **تعاون:** (Cooperation) افراد یا گروہ مل کر مشترکہ مقصد حاصل کرتے ہیں۔
- **مقابلہ:** (Competition) دو یا زیادہ فریق ایک ہی محدود وسیلے کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
- **تصادم:** (Conflict) مقابلہ کی شدید شکل جہاں ایک فریق دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔
- **استحلاب:** (Assimilation) مختلف ثقافتی گروہ ایک دوسرے میں ضم ہو جاتے ہیں۔

پاکستانی مثال: گاؤں میں فصل کی کٹائی کے وقت تمام خاندان مل کر کام کرتے ہیں (تعاون)۔ نوکری کے لیے امیدواروں کا آپس میں مقابلہ ہوتا ہے (مقابلہ)۔ فرقہ وارانہ فسادات میں تصادم ہوتا ہے۔ شہروں میں دیہاتیوں کا شہری ثقافت میں شامل ہونا استحلاب ہے۔

2. معاشرتی تفاعل (Social Interaction)

تعریف: معاشرتی تفاعل وہ عمل ہے جس میں دو یا زیادہ افراد ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں، ایک دوسرے کے اعمال کا جواب دیتے ہیں، اور باہمی معنی پیدا کرتے ہیں۔ یہ معاشرتی زندگی کی بنیادی اکائی ہے۔

اقسام:

- **بامقصد:** (Symbolic) علامات، زبان، اشاروں کے ذریعے (مثلاً سلام کرنا)۔
- **غیر بامقصد:** (Non-symbolic) بے ساختہ رد عمل (مثلاً گرمی سے پسینہ آنا)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

پاکستانی مثال: دکاندار اور گاہک کے درمیان مول تول کرنا ایک معاشرتی تفاعل ہے۔ ایک استاد کا کلاس میں سوال پوچھنا اور طالب علم کا جواب دینا بھی تفاعل ہے۔

3. کار منصب (Status)

تعریف: کار منصب (Status) سے مراد معاشرے میں کسی فرد کی وہ پوزیشن ہے جس کے ساتھ مخصوص حقوق اور ذمہ داریاں وابستہ ہوتی ہیں۔

اقسام:

- **موروثی کار منصب (Ascribed Status):** پیدائشی طور پر حاصل ہوتا ہے جیسے جنس، نسل، خاندان، ذات۔
- **اکتسابی کار منصب (Achieved Status):** فرد کی اپنی کوششوں سے حاصل ہوتا ہے جیسے ڈاکٹر، پروفیسر، وزیر۔
- **مرکزی کار منصب (Master Status):** وہ پوزیشن جو فرد کی دوسری تمام پوزیشنوں پر حاوی ہوتی ہے (مثلاً معذوری، نسل، یا پیشہ)۔

پاکستانی مثال:

- موروثی کار منصب: ایک شخص کا سید ہونا، جاٹ ہونا، یا پنجابی ہونا۔
- اکتسابی کار منصب: ایک شخص کا انجینئر، ڈاکٹر، یا جج بننا۔
- مرکزی کار منصب: پاکستان میں ایک سیاست دان کی سیاسی جماعت سے وابستگی اس کے دوسرے کار منصب (باپ، دوست) پر حاوی ہو سکتی ہے۔

4. کردار (Role)

تعریف: کردار (Role) سے مراد کار منصب سے منسلک توقعات اور رویوں کا وہ مجموعہ ہے جو فرد کو ادا کرنا ہوتا ہے۔ ہر کار منصب کے ساتھ ایک کردار وابستہ ہوتا ہے۔

خصوصیات:

- کردار متعدد ہوتے ہیں – (Role Set) ایک شخص کے ایک کار منصب کے ساتھ کئی کردار وابستہ ہوتے ہیں۔
- کردار کا تنازعہ – (Role Conflict) جب دو مختلف کار منصب کے کردار آپس میں ٹکرائیں۔
- کردار کا دباؤ – (Role Strain) جب ایک ہی کار منصب کے مختلف کرداروں میں کشیدگی ہو۔

پاکستانی مثال:

- **اساتذہ کا کردار:** علم دینا، طلبہ کی رہنمائی کرنا، امتحانات لینا، اور نظم و ضبط برقرار رکھنا۔
- **والد کا کردار:** خاندان کی کفالت کرنا، بچوں کی تربیت کرنا، اور ان کی حفاظت کرنا۔
- **کردار کا تنازعہ:** ایک عورت جو پیشہ ور ڈاکٹر ہے اور گھر کی ذمہ دار بھی—اسے دونوں کرداروں میں توازن پیدا کرنا مشکل ہوتا ہے۔

ان تصورات کا باہمی تعلق

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

یہ تصورات ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں:

text

کار منصب (Status) ← کردار (Role) ← معاشرتی تفاعل (Interaction) ← معاشرتی عمل(Social Process)

مثال: ایک شخص کا "استاد" ہونا اس کا کار منصب ہے۔ اس کے ساتھ "پڑھانا" اس کا کردار ہے۔ وہ جب طلبہ کے ساتھ بات چیت کرتا ہے (تفاعل) تو یہ سلسلہ تعلیم کے معاشرتی عمل کو جنم دیتا ہے۔

نتیجہ: یہ بنیادی عمرانیاتی تصورات معاشرے کی ساخت اور حرکیات کو سمجھنے کے لیے ضروری ہیں۔ یہ ہمیں یہ دیکھنے میں مدد دیتے ہیں کہ افراد اور گروہ کس طرح باہم مربوط ہیں اور معاشرہ کیسے کام کرتا ہے۔

سوال نمبر 4: فرد اور گروہ کے درمیان تفاعل معاشرتی نظام کی تشکیل میں کس حد تک اہم ہے؟ مختلف اقسام کے تفاعل (مثلاً تعاون، مقابلہ، تصادم) کی وضاحت کرتے ہوئے پاکستانی معاشرے سے مثالیں پیش کریں۔

فرد اور گروہ کے درمیان تفاعل کی اہمیت

فرد اور گروہ کے درمیان تفاعل معاشرتی نظام کی تشکیل میں **مرکزی اور ناگزیر** کردار ادا کرتا ہے۔ یہ تفاعل ہی معاشرے کو ایک منظم اکائی بناتا ہے۔

اہمیت کی وجوہات:

سبب	وضاحت
نظام کی تشکیل	افراد اور گروہوں کے درمیان بار بار ہونے والے تعاملات ہی سماجی ڈھانچے اور اداروں کو جنم دیتے ہیں۔
سماجی ہم آہنگی	مثبت تعاملات (تعاون، تبادلہ) معاشرے کو متحد رکھتے ہیں۔
شناخت کی تشکیل	فرد اپنی شناخت گروہوں کے ساتھ تعامل سے حاصل کرتا ہے۔
کنٹرول اور نظم	معاشرتی اصول اور قوانین تعاملات کے ذریعے نافذ ہوتے ہیں۔
تبدیلی کا ذریعہ	منفی تعاملات (تصادم) معاشرے میں تبدیلی لاتے ہیں۔

معاشرتی تفاعل کی اقسام (پاکستانی مثالوں کے ساتھ)

1. تعاون (Cooperation)

تعریف: تعاون وہ عمل ہے جس میں دو یا زیادہ افراد یا گروہ مشترکہ مقصد کے حصول کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔

پاکستانی مثالیں:

- **آفات میں امداد:** سیلاب 2022 میں پوری قوم نے متاثرین کی مدد کے لیے تعاون کیا—رضاکاروں نے امداد پہنچائی، عوام نے چندہ دیا، فوج نے ریسکیو کیا۔
- **خاندانی نظام:** مشترکہ خاندانوں میں افراد باہمی تعاون سے گھر کے کام اور معاشی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں۔
- **لینڈھی یا چھٹی:** دیہی علاقوں میں کٹائی کے موسم میں کسان ایک دوسرے کے کھیتوں میں مفت مدد کرتے ہیں۔

2. مقابلہ (Competition)

تعریف: مقابلہ وہ عمل ہے جس میں دو یا زیادہ فریق ایک ہی محدود وسیلے (نوکری، ایوارڈ، حیثیت) کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، بغیر ایک دوسرے کو نقصان پہنچائے۔

پاکستانی مثالیں:

- **تعلیمی مقابلے:** بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں طلبہ پوزیشن حاصل کرنے کے لیے مقابلہ کرتے ہیں۔
- **نوکریوں کے لیے مقابلہ:** ہزاروں امیدوار چند سرکاری ملازمتوں کے لیے درخواست دیتے ہیں۔
- **سیاسی مقابلہ:** انتخابات میں مختلف جماعتیں ووٹروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے مقابلہ کرتی ہیں۔

3. تصادم (Conflict)

تعریف: تصادم مقابلے کی وہ شدید شکل ہے جس میں ایک فریق دوسرے کو نقصان پہنچانے، اسے ختم کرنے، یا اس پر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

پاکستانی مثالیں:

- **نسلی و لسانی تصادم:** کراچی میں مہاجر، پشتون اور دیگر گروہوں کے درمیان کبھی کبھار تصادم ہوتا ہے۔
- **فرقہ وارانہ تصادم:** مختلف مذہبی فرقوں کے درمیان تشدد کے واقعات۔
- **مزدور اور مالک کے درمیان تصادم:** فیکٹریوں میں مزدوروں کی ہڑتالیں اور مالکان کے ساتھ جھڑپیں۔
- **قبائلی تصادم:** بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے قبائلی علاقوں میں زمین اور پانی کے حقوق پر تصادم۔

4. استحلاب (Assimilation) اور انضمام (Accommodation)

تعریف: استحلاب مختلف ثقافتوں کا آپس میں مل کر ایک نئی ثقافت بنانا ہے۔ انضمام مختلف گروہوں کا ایک دوسرے کے ساتھ رہنا سیکھنا ہے (تصادم کے بغیر)۔

پاکستانی مثالیں:

- **انضمام:** کراچی جیسے شہر میں مختلف صوبوں اور مذاہب کے لوگ مل کر رہتے ہیں (علیحدگی کے باوجود)۔
- **استحلاب:** دیہات سے شہر آنے والے افراد آہستہ آہستہ شہری ثقافت کو اپنا لیتے ہیں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

ان تفاعلات کا معاشرتی نظام پر اثر

تفاعل کی قسم	معاشرتی نظام پر اثر
تعاون	نظام کو مضبوط کرتا ہے، ہم آہنگی بڑھاتا ہے
مقابلہ	نظام میں تحرک اور ترقی لاتا ہے، لیکن عدم مساوات بھی پیدا کر سکتا ہے
تصادم	نظام کو کمزور کر سکتا ہے، لیکن بعض اوقات ضروری تبدیلی بھی لاتا ہے
انضمام/استحلاب	نظام میں تنوع کو قبول کرتا ہے، استحکام لاتا ہے

نتیجہ

فرد اور گروہ کے درمیان تفاعل معاشرتی نظام کی بنیاد ہے۔ تعاون معاشرے کو متحد رکھتا ہے، مقابلہ ترقی کی راہ ہموار کرتا ہے، اور تصادم تبدیلی کا ذریعہ بنتا ہے۔ پاکستانی معاشرہ ان تینوں اقسام کا مرکب ہے۔ جب یہ تفاعل متوازن ہوں تو معاشرہ مستحکم رہتا ہے، اور جب عدم توازن ہو (مثلاً زیادہ تصادم) تو معاشرتی نظام خطرے میں پڑ جاتا ہے۔

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل پر نوٹ تحریر کریں۔

1. معاشرتی ادارہ اور سماجی بہبود کا باہمی تعلق

معاشرتی ادارہ (Social Institution) کی تعریف

معاشرتی ادارہ ایک منظم نظام ہے جو معاشرے کی بنیادی ضروریات (خاندان، تعلیم، مذہب، معیشت، سیاست) کو پورا کرنے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ ہر ادارے کے اپنے اصول، اقدار، کردار اور طریقے ہوتے ہیں۔

سماجی بہبود (Social Welfare) کی تعریف

سماجی بہبود سے مراد وہ تمام سرگرمیاں اور پالیسیاں ہیں جو افراد اور گروہوں کی فلاح و بہبود، تحفظ اور زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے بنائی جاتی ہیں۔

باہمی تعلق

معاشرتی ادارے اور سماجی بہبود کا باہمی تعلق **دوطرفہ اور ناگزیر** ہے:

تعلق کا پہلو	وضاحت
ادارے بہبود کے ذمہ دار	خاندان افراد کی جسمانی، جذباتی اور معاشی ضروریات پورا کرتا ہے۔ تعلیمی ادارے علم اور ہنر فراہم کرتے ہیں۔ ریاست قانون اور تحفظ دیتی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

بہبود کا انحصار اداروں پر	اگر ادارے کمزور ہوں (مثلاً خاندان ٹوٹ رہے ہوں، اسکول نہ ہوں) تو سماجی بہبود تباہ ہو جاتی ہے۔
اداروں کی اصلاح بہبود کے لیے	سماجی بہبود کے منصوبے اداروں کو بہتر بنانے پر مرکوز ہوتے ہیں۔ مثال: خواتین کی تعلیم کے لیے اسکول کھولنا۔
بہبود اداروں کو مضبوط کرتی ہے	جب افراد بہتر حالت میں ہوتے ہیں تو وہ اداروں میں بہتر طریقے سے حصہ لیتے ہیں۔

پاکستانی مثالیں:

معاشرتی ادارہ	سماجی بہبود میں کردار	مسائل	اصلاح کے اقدامات
خاندان	بچوں کی پرورش، بزرگوں کی دیکھ بھال، جذباتی تحفظ	مشترکہ خاندانوں کا زوال، طلاق میں اضافہ	فیملی کونسلنگ سینٹرز، خواتین کے تحفظ کے قوانین
تعلیم	ہنرمندی، شعور، ملازمت کے مواقع	کم معیار، ڈراپ آوٹ، صنفی تفاوت	بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت وظائف، اسکولوں کی بحالی
مذہب	اخلاقی رہنمائی، اجتماعی ہم آہنگی	انتہاپسندی، فرقہ واریت	بین المذاہب ہم آہنگی کے پروگرام، مدرسوں میں اصلاحات
ریاست	قانون، تحفظ، انفراسٹرکچر، صحت	بدعنوانی، ناقص نفاذ	ای-گورننس، احتساب ادارے، سہولیات کی فراہمی
معیشت	روزگار، آمدنی، خوراک کی فراہمی	بے روزگاری، مہنگائی، عدم مساوات	سالون سکیمز، اپرنٹس شپ پروگرامز

نتیجہ: مضبوط معاشرتی ادارے سماجی بہبود کی ضمانت ہیں، اور سماجی بہبود کے منصوبے اداروں کو مزید مؤثر بناتے ہیں۔ پاکستان کو اپنے اداروں کو مضبوط کرنے کے لیے پالیسیاں بنانی چاہئیں تاکہ عوام کی فلاح ممکن ہو سکے۔

2. معاشرتی اور غیر معاشرتی تصورات میں امتیاز

معاشرتی تصورات (Social Concepts)

وہ تصورات جو افراد کے آپس میں تعلق، گروہوں کی تشکیل، اور معاشرتی ڈھانچے سے متعلق ہوتے ہیں۔ ان کا تعلق اجتماعی زندگی سے ہے۔

مثالیں:

- معاشرتی ادارہ (خاندان، ریاست، تعلیم)
- معاشرتی عمل (تعاون، مقابلہ، تصادم)
- معاشرتی درجہ بندی (طبقہ، ذات، مرتبہ)
- معاشرتی اصول (اخلاقیات، قوانین، رواج)
- معاشرتی حرکت پذیری (سماجی نقل و حرکت)

غیر معاشرتی تصورات (Non-Social Concepts)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

وہ تصورات جو فرد کی تنہائی، حیاتیاتی خصوصیات، یا غیر انسانی عوامل سے متعلق ہوتے ہیں۔ ان کا تعلق معاشرتی تعاملات سے نہیں ہوتا۔

مثالیں:

- حیاتیاتی خصوصیات (قد، وزن، خون کی قسم)
- انفرادی جذبات (بھوک، پیاس، تھکاوٹ)
- قدرتی مظاہر (زلزلہ، بارش، سورج گرہن)
- نفسیاتی کیفیتیں (خواب، یادداشت، فطری ردِ عمل)

امتیاز (Difference)

بنیاد	معاشرتی تصورات	غیر معاشرتی تصورات
وجود کا ذریعہ	معاشرتی تعاملات سے وجود میں آتے ہیں	فطرت یا حیاتیات سے وجود میں آتے ہیں
تبدیلی	وقت اور ثقافت کے ساتھ بدلتے ہیں	زیادہ تر مستقل یا بہت آہستہ بدلتے ہیں
انحصار	معاشرے کے تسلسل پر منحصر ہیں	معاشرے سے آزاد ہیں (قدرتی)
مطالعہ	عمرانیات، بشریات، معاشیات میں مطالعہ	حیاتیات، طبیعیات، نفسیات میں مطالعہ
مثال	شادی، تعلیم، حکومت، ذات	بھوک، نیند، پانی کا بہاؤ، بجلی

مثال کے ساتھ فرق:

- **بھوک (غیر معاشرتی):** ایک حیاتیاتی احساس ہے جو خوراک کی کمی سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ ہر انسان کو ہوتی ہے۔
- **کھانے کے معاشرتی اصول (معاشرتی):** کب کھانا ہے (اوقات)، کس کے ساتھ کھانا ہے (خاندان)، کیسے کھانا ہے (ہاتھ سے یا چمچ سے)۔ یہ سب معاشرتی تصورات ہیں جو ثقافت سے ثقافت میں بدلتے ہیں۔

پاکستانی تناظر میں مثالیں:

- **غیر معاشرتی:** ایک شخص کا گرمی میں پسینہ آنا۔
- **معاشرتی:** پسینہ آنے پر لوگوں کا کیا ردِ عمل ہوگا (شرمندگی، بے حسی)۔

نتیجہ: معاشرتی اور غیر معاشرتی تصورات میں فرق سمجھنا عمرانیات کے لیے بنیادی ہے۔ معاشرتی تصورات کا مطالعہ ہی عمرانیات کا اصل موضوع ہے، جبکہ غیر معاشرتی تصورات کا تعلق دوسرے علوم (حیاتیات، طبیعیات) سے ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔